سوال

میرے خاوند کی ایک سے زیادہ شادیاں ہیں، اور میرا پہلے خاوند سے ایک بیٹا بھی ہے جس کی عمر پانچ برس ہے، تو کیا میرے خاوند کی دوسری بیویوں کو اس بچے سے پردہ کرنا چاہیے ؟

جواب

الحمدللہ

مذکورہ بچہ چھوٹا ہے، اور اس سے پردہ کرنا واجب نہیں، اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

اور آپ مومن عورتوں کو کہہ دیجئے کہ وہ بھی اپنی نگاہیں نیچی رکھیں اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کریں، اور اپنی زینت کو ظاہر نہ کریں، سوائے اسکے جو ظاہر ہے، اور اپنے گریبانوں پر اپنی اوڑھنیاں ڈالے رہیں، اور اپنی آرائش کو کسی کے سامنے ظاہر نہ کریں، سوائے اپنے خاوندوں کے، یا اپنے والد کے، یا اپنے سسر کے، یا اپنے بیٹوں کے، یا اپنے خاوند کے بیٹوں کے، یا اپنے بھائیوں کے، یا اپنے بھتیجوں کے، یا اپنے بھانجوں کے، یا اپنے میل جول کی عورتوں کے، یا غلاموں کے، یا ایسے نوکر چاکر مردوں کے جو شہوت والے نہ ہوں، یا ایسے بچوں کے جو عورتوں کے پردے کی باتوں سے مطلع نہیں، اور اس طرح زور زور سے پاؤں مار کر نہ چلیں کہ انکی پوشیدہ زینت معلوم ہو جائے، اے مسلمانو! تم سب کے سب اللہ کی جانب توبہ کرو، تا کہ تم نجات پا جاؤالنور(31).

یہ بچہ چھوٹا ہے، اور ابھی اسے عورتوں کے معاملات کا پتہ نہیں، اس لیے اس کے سامنے زینت والی اشیاء کا اظہار جائز ہے

ابن کثیر رحمہ اللہ اس آیت کی تفسیر میں کہتے ہیں :

یا ایسے بچوں کے جو عورتوں کے پردے کی باتوں سے مطلع نہیں

یعنی :چھوٹا ہونے کی وجہ سے عورتوں کے حالات اور ان کے پردہ کی باتوں سے مطلع نہیں، انکی پر لطف کلام، اور نرم چال، اور حرکات و سکنات وغیرہ کی بنا پر یہ واقف نہیں، تو اگر چھوٹا بچہ اسے نہ سمجھتا ہو تو اس کا عورتوں کے پاس جانے میں کوئی حرج نہیں

لیکن اگر وہ قریب البلوغت ہو یا بالغ ہو چکا ہو کہ وہ ان اشیاء کو جانتا ہو اور وہ بدصورت اور خوبصورت عورت میں فرق کر سکتا ہو تو اس کا عورتوں کے پاس جانا ممکن نہیں " انتہی

واللہ اعلم .

اسلام سوال وجواب

3148